



سوال

(468) قاتل یا سود خور وغیرہ کو حج کی فضیلت حاصل ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جو آدمی حج کر لیتا ہے وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ قتل، غصب، جھوٹ، حرام خوری، سودی کاروبار اور لوگوں سے بد سلوکی جیسے اخلاقی جرائم کرتا ہو وہ بھی ایسے ہوگا؟ (محمد طفیل - لاہور) (۱۶ جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مشرک الیہ الفاظ قرآن میں نہیں بلکہ حدیث میں ہے۔ اس فضیلت کا اطلاق اس آدمی پر ہوتا ہے جو کبائر سے اجتناب کرتا ہے ان جرائم کے مرتکب انسان کو توبہ نصوحہ کرنے کے بعد حج کرنا چاہیے تاکہ فضیلت بڑا کا ادراک اس کے لیے ممکن ہو سکے ورنہ خسارہ کا سوا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 359

محدث فتویٰ